(الجواب حامداً ومصلیاً)

ایسی جگہ نوکری حاصل کرنا جہاں ہر وقت اجنبیہ لڑکیوں سے بے پردہ میل جول کی نوبت پیش آتی رہتی ہے انتہائی خطرے کی بات ہے لہٰذا ایسی جگہ نوکری لینا مناسب نہیں ہے۔ اسیطرح نوکری حاصل کرنے کے لئے رشوت دینا بھی ناجائز اور حرام ہے۔ البتہ اگر کسی جائز نوکری کی تلاش میں حتی المقدور تمام جائز تدابیر اور قانونی کارروائیاں صرف کرنیکے باوجود بھی بلا رشوت کوئی جائز نوکری نہیں مل رہی ہو۔ اور اس شخص کی غربت کا یہ حال ہو کہ بے روزگاری کیوجہ سے انتہائی تنگی میں مبتلی ہو تو اس خاص صورت میں رشوت دیکر نوکری حاصل کرنیکی گنجائش ہے اور اس سے حاصل ہونیوالا پیسہ بھی حلال ہے بشرطیکہ شخص مذکور میں اس نوکری کی اہلیت وصلاحیت موجود ہو اور اسے ٹھیک ٹھیک انجام بھی دیتا ہو۔ تاہم رشوت دینے پر اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار بھی کرتا رہے۔

فی الدر المختار قوله لا بأس بالرشوة اذا خاف علی دینه والنبی صلی اللہ علیه وسلم کان یعطی الشعراء ولمن یخاف لسانه۔
قال العلامة الشامی رحمه الله تعالی تحت قوله اذا خاف علی دینه عبارة المجتبی لمن یخاف وفیه ایضاً دفع المال للسلطان الجائر لدفع الظلم عن نفسه وماله ولاستخراج حق له لیس برشوة یعنی فی حق الدافع۔ رد المحتار ص ۴۲۳ ج ۶ - واللہ اعلم بالصواب

العبد سعید احمد
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۳/۷/۱۴۱۶ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد عبد اللہ [illegible] عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۳/۷/۱۴۱۶ھ

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۳-۷-۱۴۱۶ھ

الجواب صحیح
[illegible] ربانی
[illegible]
۱۴/۷
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۲۳ رجب المرجب ۱۴۱۶ھ

Scanned by CamScanner